فتویٰ نمبر:[۲۰۸] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰/۱۰/۲۰۲۱]

سوال

محمد سلیم ولد عطاءاللہ قوم انصاری جو کہ مکی ۵۲۵ گاؤں تحصیل و ضلع شیخوپورہ کا رہائشی ھے محمد سلیم نے اپنی بیٹی غزالہ کی شادی گُھلاوٹواں تحصیل و ضلع شیخوپورہ کے رہائشی محمد ادریس ولد رحمت علی کے ساتھ ۲۵ مارچ ۲۰۰۶ کو کی میاں بیوی خوش اسلوبی کے ساتھ زندگی گزارتے رہے محمد ادریس مزدوری کرتا تھا اللہ تعالیٰ نے اولاد کی نعمت سے بھی نوازا ۲ بیٹے اور ایک بیٹی عطا فرمائی وقت گزرتا رہا غزالہ اپنے خاوند کی غیر موجودگی میں اپنے آشنا ابو بکر ولد ریاض قوم وٹو جو اسی گاؤں کے رہنے والا ہے کے ساتھ ناجائز تعلقات جوڑ رکھے تھے ایک دن محمد ادریس نے اپنی بیوی اور اسکے آشنا کو زنا کرتے ہوئے پکڑ لیا۔ یوں ادریس اور غزالہ بچے لیکر غزالہ کے والدین کے گھر مکی ۵۲۵ میں آکر رہنے لگے غزالہ نے خاوند سے معافی مانگ لی اور وعدہ کیا کہ آئندہ ایسی حرکت نہیں کرونگی۔ ایک دن غزالہ ۱۷ مارچ ۲۰۲۱ کو اپنے آشنا کے ساتھ فرار ہوگئی اور پھر ۳۰ مارچ ۲۰۲۱ کو غزالہ کو ڈھونڈ کر بذریعہ پنچائت واپس لایا گیا اور پنچائت نے غزالہ کو تحفظ دینے کا اشٹام غزالہ کے والد سے لیا یوں غزالہ اپنے خاوند اور بچوں کے ساتھ ۲۶ جولائی ۲۰۲۱ تک اپنے والدین کے گاؤں مکی ۵۲۵ میں رہائش پذیر رہی یوں ادریس بیوی بچوں کو لے کر اپنے گھر گُھلا وٹواں میں آکر رہنے لگا اور غزالہ ۰۷ ستمبر ۲۰۲۱ کو اپنے گھر سے اپنی بچی کی دوائی لینے کے بہانے نکلی اور اپنے آشنا ابو بکر ولد ریاض کے ساتھ فرار ھوگئی بچی نور جسکی عمر ۶ سال ھے اسکو بھی ساتھ لے گئی اور غزالہ نے عدالت سے خلع لے لیا جسکا خاوند کو علم ہی نہیں غزالہ نے جو تنسیخ نکاح کا دعویٰ دائر کیا اسکی تاریخ ۲۲ اپریل ۲۰۲۱ ہے اور دعوی دائر کرنے کے بعد بھی حق زوجیت ادا کرتی رہی اور تنسیخ نکاح کے کاغذات غزالہ کے شوہر ادریس کو ۲۵ ستمبر ۲۰۲۱ کو ملے اسکے دوران جو عرصہ گزرا دونوں میاں بیوی اکٹھے رہے اور بیوی حق زوجیت ادا کرتی رہی خاوند کو علم ہی نہیں کہ خلع کا دعویٰ ہوا ھے حالانکہ بیوی جانتی ھے کیا بیوی قصوروار نہیں ھے؟ غزالہ ۰۷ ستمبر ۲۰۲۱ کو گھر سے فرار ھوئی اور نکاح جو عدالت میں کیا ۲۰ ستمبر ۲۰۲۱ کو ھورھا ھے یعنی کہ ۱۳ دن بعد جو ۱۳ دن آشنا کے ساتھ گزارے کیا وہ زنا نہیں ھے؟

مفتیان کرام۔ فتویٰ اسکے متعلق درکار ہے کیا شرعی طور پر خلع خاوند کی اجازت کے بغیر عدالت دے سکتی ہے عورت کو؟ اور جو ۱۳ دن نکاح کے بغیر آشنا کے ساتھ گزارے اسکی سزا؟ خلع کے مقدمے کے دوران میاں بیوی اکٹھے رہے اس سارے مسئلے کو غور سے دیکھیں راہنمائی فرمائیں فتویٰ صادر فرما کر شکریہ کا موقع دیں عدالتی نکاح کی کیا حیثیت ھے؟ مکمل راہنمائی فرمائیں۔

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

یہ طویل سوال ہم نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے پڑھا ہے۔

اور ہمیں بچی کے والدین خاوند اور خاوند کے والدین کی سادگی پر افسوس بھی ہو رہا ہے۔ ان کے سامنے یہ سب کچھ ہوتا رہا لیکن اس کے باوجود انہوں نے کوئی نوٹس نہیں لیا۔ اور اس کے خاوند نے اپنی بیوی کو اسکے آشنا کے ساتھ بدکاری کرتے ہوئے موقع پر پکڑا لیکن اس کا پھر بھی کوئی نوٹس نہیں لیا۔ بلکہ اسے لے کر اپنے سسرال رہنے لگا۔ پھر وہ سترہ مارچ کو اپنے آشنا کے ساتھ فرار ہوگئی۔ پھر ۳۰ مارچ کو بذریعہ پنچایت اسے واپس لایا گیا۔ اور پنچایت والے بھی اس قدر بے وقوف تھے کہ الٹا اس کے والدین سے تحفظ کا اسٹام لکھوا کر اسے دے دیا گیا۔

جبکہ وہ اس سے پہلے ۲۲ اپریل کو عدالت میں تنسیخ کا دعوی دائر کر چکی تھی. جس کا فیصلہ ۷ جولائی کو تنسیخ نکاح کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اس فیصلے کے کاغذات اس کے شوہر کو ۲۵ ستمبر کو ملے۔

تنسیخِ نکاح کے فیصلے کے بعد وہ اپنے خاوند سے بدکاری کا ارتکاب کرتی رہی۔ ۷ ستمبر کو پھر وہ اپنی بچی کو ساتھ لے کر فرار ہوئی۔ اور ۲۰ ستمبر کو عدالتی نکاح ہوا۔ اب اس میں یہ پوچھا جا رہا ہے کہ جو تیرہ دن اس نے آشنا کے ساتھ بغیر نکاح کے گزارے اس کی سزا کیا ہے۔ اور پھر تنسیخ نکاح کے بعد وہ اپنے خاوند کے ساتھ میاں بیوی کی حیثیت سے رہے ہیں تو اس کی سزا کیا ہے۔ اور اس عدالتی نکاح کی کیا حیثیت ہے۔

عدالتی نکاح تو ہوتا ہی نہیں ہے جب تک والد کی اجازت نہ ہو۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

’ولی کے بغیر نکاح ہوتا ہی نہیں، اور جو نکاح بھی ولی کے بغیر ہوتا ہے وہ باطل ہے باطل ہے باطل ہے‘۔[سنن ابی داود: ۲۰۸۵، ۲۰۸۳ سنن الترمذی: ۱۱۰۲، ۱۱۰۱، ارواء الغلیل: ۱۸۴۰]

ہمیں افسوس تو اس بات پر ہے۔ پہلے ان کے سامنے سب کچھ ہوتا رہا، اس وقت نوٹس نہیں لیا، جب پانی سر سے گزر گیا۔ تو پھر علما کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔

اور پھر سوال بھی یہ پوچھا جا رہا ہے کہ جو تیرا دن وہ آشنا کے ساتھ رہی ہے تو اس کی سزا کیا ہے۔

ہم یا آپ اس کی کیا سزا دے سکتے ہیں۔ سزا دینا تو عدالت کا کام ہے۔ وہ تو اپنے خاوند کے ساتھ بھی بدکاری کرتی رہی ہے کیونکہ تنسیخ نکاح کے بعد اپنے خاوند کے ساتھ رہی ہے۔

ہم تو یہی کہیں گے کہ عقل کے ناخن لیے جائیں اور اپنی گھریلو زندگی پر توجہ دی جائے۔ کہ معاشرہ کس قدر دین سے دور ہوتا جا رہا ہے اور عورتیں کیسے ہمیں بے وقوف بنا رہی ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں اللہ تعالی یہ جو بے حیائی پھیلی ہوئی ہے اللہ پاک ہم سب کو اس سے بچائے۔ اللہ پاک ہمارے بچوں اور بچیوں کو اپنی ناموس و عزت کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL